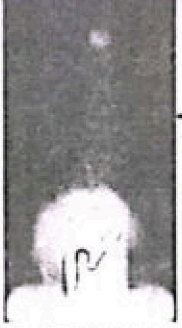

غزل

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

سننا	•	منظوم کلام سے متعلق اشارات اور اہم نکات سُن کر ان کے فہم کا تجزیہ کر سکیں۔
پڑھنا	•	متن پڑھ کر خیالات، آرا اور رویوں کا آپس میں تعلق سمجھتے ہوئے رائے پیش کر سکیں۔
	•	غزل کی شاعری میں مطلع اور مقطع کی شناخت کر کے ان کے فرق کو سمجھیں۔
لکھنا	•	غزل کے اشعار کے حوالوں (شاعری کے پس منظر، اندازِ بیان، شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
قواعد/زبان	•	اصنافِ نظم کے محاسن کو شناخت کر سکیں۔ (علم بدیع)
شناسی	•	درست تلفظ کی فہم کے لیے اعراب استعمال کر سکیں۔

خاص الفاظ	اِذن	آئینہ گو	پیرایہ	حُسنِ تکلم	سَماعت
	کڑا وقت	مُنصِف	نقارۂ اِلزام	وحشَت	

ہدایات برائے اساتذہ کرام

• طلبہ کو غزلیہ اشعار کے حوالوں (شاعری کا پس منظر، اندازِ بیان، شعری محاسن کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کرائیں۔

زہرا نگاہ (۱۹۳۶ء)

زہرا نگاہ نامور شاعرہ ہیں۔ محترمہ زہرا نگاہ ۱۴مئی ۱۹۳۶ حیدر آباد (دکن) میں ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئیں۔ ان کا اصل نام فاطمہ زہرا ہے۔ آپ کے والد قمر مقصود کا شمار بدایوں کے ممتاز لوگوں میں ہوتا تھا۔ جب کہ مشہور ڈراما نویس فاطمہ ثریا بجیا آپ کی بڑی بہن اور مقبول عام ہمہ جہت تخلیق کار، انور مقصود آپ کے بھائی ہیں۔ زہرا نگاہ کا خاندان تلاشِ معاش میں حیدر آباد دکن میں آباد ہو گیا۔ تقسیمِ ہند کے بعد زہرا نگاہ اپنے خاندان کے ساتھ حیدر آباد دکن سے ہجرت کر کے کراچی آگئیں اور یہیں پر اپنی تعلیم مکمل کی۔ زہرا نگاہ کو شعر و سخن کا ذوق ورثہ میں ملا۔ اس لیے آپ نے صرف گیارہ سال کی عمر میں ایک نظم "گڑیا گڈے کی شادی" لکھی۔ زہرا نگاہ نے جگر مراد آبادی کو اصلاح کی غرض سے ابتدائی کلام دکھایا مگر جگر مراد آبادی نے یہ کہہ کر اصلاح سے انکار کر دیا کہ تمھارا ذوقِ مستحسن خود ہی تمھارے کلام کی اصلاح کر دے گا۔ حکومتِ پاکستان نے ان کی ادبی خدمات کے صلے میں صدارتی تمغا برائے حسن کارکردگی کا اعزاز عطا کیا۔ ان کی تصانیف میں فراق، شام کا پہلا تارا ورق مجموعہ کلام (کلیات) شامل ہیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیں

• اردو شاعری میں خواتین کا کردار کیا ہے؟
• پروین شاکر کی وجہ شہرت کیا ہے؟

پڑھیں

یوں کہنے کو پیرایۂ اظہار بہت ہے
یہ دِل، دلِ ناداں سہی، خوددار بہت ہے

دیوانوں کو اب، وسعتِ صحرا نہیں درکار
وحشت کے لیے، سایۂ دیوار بہت ہے

بجتا ہے، گلی کوچوں میں، نقارۂ الزام
ملزم کہ خموشی کا، وفادار بہت ہے

جب حُسن تکلّم پہ، کڑا وقت پڑے تو
اور کچھ بھی نہ باقی ہو، تو تکرار بہت ہے

خود آئینہ گر آئینہ چھوڑے ،تو نظر آئے
دہکا ہوا ہر شعلۂ رخسار، بہت ہے

مُنصف کے لیے، اِذنِ سماعت پہ ہیں پہرے
اور عدل کی زنجیر میں جھنکار بہت ہے
(فراق)

مشق

سننا

۱۔ زہرا نگاہ نے اپنی غزل کے درج ذیل تین اشعار میں جن خیالات کو اپنا موضوع بنایا ہے۔اُن کے متعلق اپنے استاد محترم/استانی صاحبہ سے پوچھیں۔ ان اشارات اور اہم نکات کو سُن کر اُن فہم کا تجزیہ کریں۔

یوں کہنے کو پیرایۂ اظہار بہت ہے
یہ دل ، دلِ ناداں سہی خوددار بہت ہے
بجتا ہے گلی کوچوں میں نقارۂ الزام
ملزم کہ خموشی کا وفادار بہت ہے
منصف کے لیے اِذنِ سماعت پہ ہیں پہرے
اور عدل کی زنجیر میں جھنکار بہت ہے

پڑھنا

۲۔ غزل کا درج ذیل متن پڑھ کر خیالات، آرا اور رویوں کا آپس میں تعلق سمجھتے ہوئے اپنی رائے (تحریری/زبانی) پیش کریں۔

دیوانوں کو اب وسعت صحرا نہیں درکار
وحشت کے لیے سایۂ دیوار بہت ہے
جب حسن تکلم پہ کڑا وقت پڑے تو
اور کچھ بھی نہ باقی ہو تو تکرار بہت ہے

۳۔ درج ذیل اشعار میں سے مطلع اور مقطع کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے فرق کی وضاحت کریں۔

دِل میں اِک لہر سے اُٹھی ہے ابھی
کوئی تازہ ہوا چلی ہے ابھی
وقت اچھا بھی آئے گا ناصرؔ
غم نہ کر، زندگی پڑی ہے ابھی

لکھنا

۴۔ غزل کے درج ذیل اشعار کی حوالوں (شاعری کا پس منظر، انداز بیان، شعری محاسن کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کریں۔

بجتا ہے گلی کوچوں میں اب نقارۂ الزام
ملزم کہ خموشی کا وفادار بہت ہے
خود آئینہ گر، آئینہ چھوڑے تو نظر آئے
دہکا ہوا ہر شعلہ رخسار بہت ہے

قواعد/زبان شناسی

اصنافِ نظم کے محاسن کی شناخت (علم بدیع):

بدیع کے معنی ہیں انوکھا، نوایجاد شے، اور تنی ہوئی رسی۔ اصطلاح کے طور پر بدیع سے مراد وہ علم ہے جس سے کلام کو اور زیادہ اثر آفریں اور دلکش بنا یا جاسکے۔ علم بدیع کو علم معنی بھی کہا جاتا ہے۔ اسی طرح شاعری میں معنی آفرینی، لطافت اور تخلیقی رفعت پیدا کرنے کے لیے جو پیرایۂ اظہار اختیار کیا جاتا ہے اسے صنعت کہتے ہیں۔ صنائع کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ صنائع معنی اور صنائع لفظی۔ صنائع معنی سے کلام میں معانی اور صنائع لفظی سے کلام کے لفظوں میں حسن و جمال پیدا ہوتا ہے۔

(الف) صنعت تلمیح

تلمیح ایک معنوی صنعت ہے جس میں کسی مشہور تاریخی واقعے قصے یا مسئلے کی طرف شعر میں تاثیر پیدا کرنے کے لئے مختصر الفاظ میں اشارہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ابنِ مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی
کیا کیا خضر نے سکندر سے
اب کسے رہنما کرے کوئی

(ب) صنعتِ تکرار:

کلام میں ایک لفظ یا الفاظ کو تکرار کے ساتھ یا بار بار استعمال کرنا۔ مثلاً:

روتے روتے کون سویا خاک پر
ہنستے ہنستے کس کا جھولا رہ گیا

آدمی آدمی سے ملتا ہے
دل مگر کم کسی سے ملتا ہے

(ج) صنعتِ تضاد:

تضاد عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی ہیں ایک شے کا کسی دوسری شے کی ضد ہونا۔ علمِ بدیع کی اصطلاح میں جب شاعر اپنے کلام میں دو ایسے الفاظ لائے جو ایک دوسرے کی ضد ہوں تو اسے صنعتِ تضاد کہا جائے گا۔ جیسے:

محبت میں خیالِ خودکشی پیہم ضروری ہے
کہ مرنا سخت لازم اور جینا کم ضروری ہے

اس شعر میں "مرنا" اور "جینا" دو لفظ ایسے ہیں جو ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ اس طرح اس شعر میں صنعتِ تضاد استعمال ہوئی ہے۔

۵۔ درج ذیل اشعار میں صنعتِ تلمیح، صنعتِ تکرار اور صنعتِ تضاد کی نشان دہی (شناخت) کریں۔

کربلا میں جب داخلۂ شاہِ دیں ہو
تو دشت بلا نمونۂ خلدِ بریں ہوا

رونا ہے اب ہنسی خوشی کا
ماتم ہے بہار زندگی کا

ابنِ مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

پتا پتا، بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گُل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

میں خزاں کی شام ہوں
رُت بہار کی ہے تُو

پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار
اُودے اُودے، نیلے نیلے، پیلے پیلے پیرہن

۶۔ درست تلفظ کی فہم کے لیے درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں:

پیرایۂ اظہار، وسعتِ صحرا، نقارہ، تکلم، ملزم، منصف

سرگرمی

شاملِ نصاب نظم "آمدِ صبح" سے صنعتِ تضاد، صنعتِ تکرار اور صنعتِ تلمیح کی شعری مثالوں کی شناخت کریں اور الگ سے لکھیں۔

فرہنگ

اخلاق نبوی ﷺ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پیوند	چھوٹے چھوٹے ٹکڑے	جاہ پسند	شان وشوکت پسند کرنے والا
حجرہ	کمرا	دائمی	ہمیشہ سے
دقیق	مشکل، پیچیدہ	زر و سیم	سوناچاندی مراد مال ودولت
زیرِ نگیں	ماتحت	صاع	وزن کا ایک پیمانہ
ظلِ عاطفت	شفقت کا سایہ	عار نہ ہونا	ناپسند نہ تھا
غیر متبدل	جو تبدیل نہ ہو	متانت	سنجیدگی
مقروض	جس پر قرض ہو	ناگہانی	اچانک آجانے والی

محسن محلہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بابت	کے متعلق	جھلا کر	تنگ آکر
دہلیز	دروازے کے سامنے آمد ورفت کی جگہ	ڈھنگ	طریقہ، سلیقہ
رسم وراہ پیدا کرنا	تعلق بنانا	شیخی بگھارنا	بڑا بول بولنا
کنگنی	باجرے کی طرح کی ایک فصل	گھگھی بندھنا	روتے روتے سانس بند ہونا
منشی گیری	حساب کتاب رکھنے کا پیشہ	ہیرا پھیری	دھوکہ، چکر بازی

کفارہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پلندہ	ڈھیر، بہت زیادہ	تشفی	تسلی، دلاسا
جاں براری	جان چھوٹنا	جگر دوز	بہت دردناک
چشم پوشی فرمانا	توجہ نہ دینا، چھپانا	چکنی چپڑی باتیں کرنا	خوشامد، جھوٹ موٹ کی تعریف
حواس مظلوج ہو جانا	ہوش میں نہ رہنا	خلش	خواہش جو پوری نہ ہو
خفت	شرمندگی	درگت	بُری حالت
سانحات	دکھ کے واقعات	سوزش	سُوجنا

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
سوگنا	صد گونہ	مالی طور پر کچھ نہ بچنا	قلاش
دل کو سکون دینا	کلیجہ ٹھنڈا کرنا	بچپن کا دوست	لنگوٹیا یار
بے کار گھومنا	مٹر گشت کرنا	انسانوں کی پہچان	مردم شناس
فوقیت دینا، بہتر سمجھنا	مقدم سمجھنا	دکھ سے رونا، فریاد جو دل پر اثر کرے	نالہ دل خراش
بد قسمت	نصیبوں جلی	برا بھلا کہنا، بد دعائیں دینا	نفرین
نیت خراب ہو جانا	نیت برگشتہ ہو جانا		

چغل خور

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
مرنے کے قریب	ادھ موا	بہت زیادہ	بتیری
حیرت	تعجب	لسی	چھاچھ
معمول کے مطابق	حسبِ معمول	رونے جیسی حالت	روہانسا
پوری طاقت سے کوشش کرنا	سر توڑ کوشش	حیرانی، الجھن، اندیشہ	شش و پنج
جھگڑا فساد کرنا	فتنہ پروری	جسے کوڑھ کا مرض ہو	کوڑھی
لحاظ	مروت	تھکا ہوا	ہلکان

دستک

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
ضد کرنا	اصرار کرنا	بہت زیادہ تکلیف سے مرنا	ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا
مسلسل دیکھنا	ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا	حرکت	جنبش
دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز	دستک	بہت زیادہ معروف ہونا	سر کھجانے کی فرصت نہ ہونا
روک دینا، وقفہ کرنا	ناغہ کرنا	وہم	واہمہ

اولڈ ایج ہوم

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
رکاوٹ بننا	حائل ہونا	ڈانٹ ڈپٹ کرنا	سرزنش
بہت زیادہ خوشی	سرخوشی	مشکل ہونا	دوبھر ہونا
منت سماجت	لجاجت	بکھر جانا	منتشر ہونا
توجہ نہ ہونا	بے دھیانی	کتاب کے صفحہ پلٹنا	ورق گردانی

میرا گاؤں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ایچ پیچ	گھما پھرا کر کہنا، فریب کی بات	پربتوں	پہاڑوں
پگڈنڈی	کھیتوں کے بیچ تنگ راستا	جی للچانا	خواہش پیدا ہونا
خراس	آٹے پیسنے کی چکی، کولہو، رہٹ	سفید پوش	سفید کپڑے پہننے والا
سنولاہٹ	سانولا رنگ	گدکارے لگانا	چھلانگیں لگانا

سرسید کا بچپن

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اشراف	اعلیٰ خاندان کے لوگ	بہ تدریج	درجہ بہ درجہ، آہستہ آہستہ
جبلی	فطری، طبعی	چنداں	اس قدر، اتنی، ایسی
خصلتیں	عادتیں	دیوان خانہ	مہمان خانہ
رفتہ رفتہ	آہستہ آہستہ	ریاضت	محنت
صریح امتیاز	واضح فرق	فی الواقع	حقیقت میں
گہنے	زیور	گیڑیاں	لکڑیاں جن سے لڑکے کھیلتے ہیں
گھرکنا	ڈانٹنا	موقوف ہونا	ختم ہونا، رک جانا

سویرے جو کل آنکھ میری کھلی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اضطراب	بے چینی	بر سبیل تذکرہ	سرسری ذکر، باتوں باتوں میں ذکر آنا
تقطیع	ٹکڑے کرنا، کاغذ کی لمبائی چوڑائی، سائز	جل ترنگ	موسیقی کا ایک آلہ
خوابیدہ	سویا ہوا	طمانیت	تسلی، اطمینان
لٹھ	ڈنڈا	لطیف	پاکیزہ
لغویات	بے کار باتیں	ملامت	برا بھلا کہنا
ممنون	شکر گزار	نابکار	ناکارہ، بدمعاش

دنیا میرے آگے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استخوان	ہڈیاں	آراستہ	سجا ہوا
حشمت	شان و شوکت	رزمیے	جنگ کے جذبات ابھارنے والی نظمیں

سنجاب	قیمتی کپڑا	عظمتِ رفتہ	ماضی کی شان و شوکت
عینی گواہ	جس نے کوئی واقعہ خود دیکھا ہو	قانون دہندہ	قانون دینے والا
محتسب	حساب / محاسبہ کرنے والا منصف	مخبوط الحواس	جو اپنے ہوش و حواس میں نہ ہو
مزین	سجا ہوا	نفیری	موسیقی کا ایک آلہ

کچھ ذریعۂ تعلیم کے بارے میں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اشیائے تعیش	عیش و نشاط والی چیزیں	اعتبار ساقط ہونا	اعتبار ختم ہو جانا
اندیشہ	ڈر، خوف	آب یاری کرنا	پانی دینا، سینچنا
تصفیہ	فیصلہ	تنوع	قسم قسم کا ہونا، رنگ بہ رنگ
حریف	مخالف	رائے عامہ	عام لوگوں کی رائے
سعیِ لاحاصل	کوشش جس کا کوئی پھل نہ ملے	شادمانیاں	خوشیاں
گڑگڑی	چھوٹا حقہ	مشتقات	کسی لفظ یا اس کے اصل ماخذ سے بنے والے الفاظ

حمد

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے نشاں	بغیر نشان کے	پنہاں	چھپا ہوا، پوشیدہ
جلوت	ظاہر، آشکار، محفل	چمن	باغ
خلوت	تنہائی، اکیلاپن	عیاں	ظاہر
باغباں	مالی	محرم راز	رازدار

نعت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اصرار	ایک بات بار بار کہنا	آبِ بقا	ہمیشہ زندہ رکھنے والا فرضی پانی
خاکِ شفا	شفا دینے والی مٹی / خاک	ختم الانبیا	جن کے بعد کوئی نبی نہیں آنا
سراپا گوش ہونا	مکمل توجہ سے سننا	شریعت	مکمل دین
غبارِ راہ	راستے کی دھول	نورِ وحدت	توحید کی روشنی

خطاب بہ جوانانِ اسلام

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اسلاف	بزرگ	آبا	والدین، دادا پڑدادا
آئینِ جہاں داری	دنیاوی زندگی کے اصول	آئینِ مسلّم	تسلیم شدہ اصول
تاجِ سردارا	ایرانی بادشاہ دارا کے سر کا تاج	تدبر	سوچ، فکر
ثریا	کہکشاں	جہاں آرا	دنیا کو خوب صورت بنانے والے
جہاں بان	دنیا کی باگ ڈور سنبھالنے والے	جہاں گیر	دنیا پر چھائے ہوئے
خلاق	بنانے والے	تمدن آفریں	خوب صورت تہذیب دینے والے
شتربان	اونٹ پالنے	فزوں تر	زیادہ
گردوں	آسمان	گہوارا	مرکز
منعم	جسے نعمتوں سے نوازا گیا ہو	میراث	والد سے ملنے والی جائیداد/ورثے میں ملی چیزیں
غیور	غیرت مند	نسبت	تعلق

آمدِ صبح

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اوس	شبنم	بہشت	جنت
چرخِ اخضری	نیلا آسمان	حباب	بلبلا
خجالت	شرمندگی	خوش الحانیاں	سریلی آواز میں گیت
دریچے	دروازے/کھڑکی/روشن دان	دم بہ دم	رک رک کے، ٹھہر ٹھہر کے
زبرجدی	نیلگوں	زرِ انجم	ستاروں کی دولت
سرِ کوہِ طور	طور کے پہاڑ کی چوٹی پر	سرگرمِ ذکرِ حق	اللہ کے ذکر میں مصروف
شفق	طلوعِ سحر کی روشنی	ضو	روشنی
طاؤس	مور	طائر	پرندے
غول	جھنڈ، ٹولی	قمری	سریلی آواز والا ایک پرندہ
کچھار	دریا کے کنارے نمی والی ٹھنڈی جگہ، شیر کے رہنے کی جگہ	مرغانِ باغ	باغ کے پرندے
مینائے لاجورد	نیلے رنگ کا پیالا مراد آسمان	نخل	پودا

آدمی نامہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ابدال قطب	نیک صالح بزرگ	بے نوا	بے سہارا
تاڑتا ہے	دیکھتا ہے	تیغ	تلوار
جان وارنا	جان قربان کرنا	زردار	دولت مند
زہد	عبادت/پرہیزگاری	کارِدل پذیر	دل کو اچھا لگنے والا کام
کشف وکرامات	بزرگوں سے رونما ہونے والے خلاف عادت عمل/کام	کہاتا تھا	کہلاتا تھا

وغیرہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے حرص	بغیر لالچ کے	چاک کیا	پھاڑ دیا
خطا ہونا	غلطی ہونا	دندان	دانت
مسکان	مسکراہٹ	ناز	فخر

مرزا غالب

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اعجازِ مسیحا	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ	اورنگ	تخت
بازیچۂ اطفال	بچوں کا کھیل	جنبش	حرکت، حرکت کرنے کی قوت
کلیسا	گرجا گھر	مینا	صراحی
نہاں	پوشیدہ	ہستی اشیا	چیزوں کا وجود

مومن خان مومنؔ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چرخ	آسمان	ذکرِ اغیار	غیروں کا ذکر
راحت فزا	سکون دینے والا	رنج	دکھ
عرض	گزارش، درخواست	مضطرب	بے چین، بے قرار
ناصح	نصیحت کرنے والا	وعدہ وفا	وعدہ پورا کرنے والا

حسرتؔ موہانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے باکی	دلیری، بے خوفی	تہمت	الزام
خو	عادت	طرفہ	عجیب، انوکھی
عشاق	عاشق کی جمع، چاہنے والے	مشقِ سخن	شاعری کی مشق/مہارت
مشقت	محنت	نالہ	رونا دھونا، آہ وزاری

زہرؔ انگار

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آئینہ گر	آئینہ بنانے والا	اذنِ سماعت	سننے کی اجازت
پیرایہ	طریقہ، انداز، اسلوب	حُسنِ تکلم	گفتگو کرنے کا خوب صورت انداز
کڑا وقت	مشکل وقت	منصف	انصاف کرنے والا، جج
نقارۂ الزام	الزام کا ڈھول، یعنی الزامات لگانے کا عمل	وحشت	دیوانہ پن

مؤلفین کا تعارف

امجد اقبال

جناب امجد اقبال عرصہ پچیس سال سے اُردو مضمون کی تدریس و تعلم کے شعبے سے وابستہ ہیں۔ پنجاب یونی ورسٹی سے ایم اے اردو اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم فل اُردو کی ڈگری حاصل کی۔ ۲۰۰۲ء میں بہ طور لیکچرار شعبہ اردو، اسلام آباد ماڈل کالج فار بوائز G-10/4 اسلام آباد سے ملازمت کا آغاز کیا اور اس وقت بہ طور صدر شعبہ اردو/ایسوسی ایٹ پروفیسر کے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ وفاقی تعلیمی بورڈ، اسلام آباد جیسے پروفیشنل ادارے میں متعدد بار کمیٹی آف کورسز کے رکن کی حیثیت سے بھی سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سطح پر اپنی خدمات پیش کر چکے ہیں۔ سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری کلاسز کے اردو لازمی کے ماڈل پرچوں اور اسیسمنٹ فریم ورک کی تیاری میں ٹیم کا حصہ رہے ہیں۔ حال ہی میں فیڈرل بورڈ کے حاصلاتِ تعلم کی بنیاد پر بننے والے نئے پرچوں کی تیاری میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ نیشنل بک فاؤنڈیشن کی (اردو لازمی) کی نصابی کتابوں میں بہ طور شریک مصنف اور منتظم مصنف کام کیا۔

ڈاکٹر فردوس کوثر

ڈاکٹر فردوس کوثر دو دہائیوں سے اردو زبان وادب کی تدریس اور ترویج واشاعت سے وابستہ ہیں۔ آپ نے اردو زبان وادب میں ایم۔اے اور پی ایچ ڈی کی ڈگری نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد سے حاصل کی۔ آپ بزم فکر اقبال اسلام آباد شاخ کی سرگرم رکن ہیں۔ آپ قومی نصاب کونسل کی قومی اردو جائزہ کمیٹی (اول تا بارھویں جماعت) کا حصہ ہیں اور قومی نصاب ۲۳۔ ۲۰۲۲ کے مطابق درسی کتب پر نظرثانی کے فرائض انجام دے چکی ہیں۔ وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد میں بھی آپ نے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح پر اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ آج کل آپ نیول ایجوکیشن اسلام آباد کے زیر اہتمام تعلیمی ادارے بحریہ کالج اسلام آباد میں بہ طور اسسٹنٹ پروفیسر فرائض منصبی انجام دے رہی ہیں ۔